

[ای خطبہ کا یہ جزوی محتوى متعلق ہے]

انہوں نے (اس) دنیا کو ذلیل و خوار سمجھا اور پست و حقیر جانا اور جانتے تھے کہ اللہ نے ان کی شان کو بالاتر سمجھتے ہوئے دنیا کا رخ ان سے موڑا ہے اور اسے گھٹیا سمجھتے ہوئے دوسروں کیلئے اس کا دم پھیلا دیا ہے، لہذا آپؐ نے دنیا سے دل ہٹالیا اور اس کی یاد اپنے نفس سے مٹا دی اور یہ چاہتے رہے کہ اس کی سچ دھج ان کی نظر وں سے اوچھل رہے کہ نہ اس سے عمدہ عمدہ لباس حاصل کریں اور نہ اس میں قیام کی آس لگائیں۔ انہوں نے عذر تمام کرتے ہوئے اپنے پروردگار کا بیغام پہنچا دیا اور ڈراتے ہوئے اُمت کو پند و صیحت کی اور خوشخبری سناتے ہوئے جنت کی طرف دعوت دی۔

هم نبوت کا شجرہ، رسالت کی منزل، ملائکہ کی فرودگاہ، علم کا معدن اور حکمت کا سرچشمہ ہیں۔ ہماری نصرت کرنے والا اور ہم سے محبت کرنے والا رحمت کیلئے چشم برآہ ہے اور ہم سے دشمنی و عنادر کے خداۓ کو قهر (اہی) کا منتظر رہنا چاہیے۔

--☆☆--

### خطبہ (۱۰۸)

اللہ کی طرف وسیلہ ڈھونڈنے والوں کیلئے بہترین وسیلہ اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لانا ہے اور اس کی راہ میں جہاد کرنا کہ وہ اسلام کی سر بلند چوٹی ہے اور کلمہ توحید کہ وہ فطرت (کی آواز) ہے اور نماز کی پابندی کہ وہ عین دین ہے اور زکوٰۃ ادا کرنا کہ وہ فرض و واجب ہے اور ماہ رمضان کے روزے رکھنا کہ وہ عذاب کی سپر ہیں اور خانہ کعبہ کا حج و عمرہ بجا لانا کہ وہ فقر کو دور کرتے اور گناہوں کو دھو دیتے ہیں اور

[مِنْهَا: فِي ذِكْرِ النَّبِيِّ ﷺ]

قَدْ حَقَرَ الدُّنْيَا وَ صَغَرَهَا،  
وَ أَهُونَ بِهَا وَ هَوَنَهَا، وَ عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ زَوَّاهَا  
عَنْهُ اخْتِيَارًا، وَ بَسَطَهَا لِغَيْرِهِ احْتِقَارًا،  
فَأَعْرَضَ عَنِ الدُّنْيَا بِقُلْبِهِ،  
وَ أَمَّاتَ ذُكْرَهَا عَنْ نَفْسِهِ، وَ أَحَبَّ أَنْ  
تَغِيَّبَ زِينَتُهَا عَنْ عَيْنِهِ، لِكَيْلًا يَتَخَذَّ مِنْهَا  
رِيَاضَةً، أَوْ يَرْجُو فِيهَا مُقَاماً. بَلَغَ عَنْ رَبِّهِ  
مُعْذِرًا، وَ نَصَحَ لِأَمْتِهِ مُنْذِرًا، وَ دَعَى إِلَى  
الْجَنَّةَ مُبَشِّرًا.

نَحْنُ شَجَرَةُ النُّبُوَّةِ، وَ مَحْطُ الرِّسَالَةِ، وَ  
مُخْتَلَفُ الْمُلِئَكَةِ، وَ مَعَادُ الْعِلْمِ، وَ يَنَابِيعُ  
الْحِكْمِ، نَاصِرُنَا وَ مُحِبُّنَا يَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ، وَ  
عَدُوُنَا وَ مُبِخِضُنَا يَنْتَظِرُ السَّطْوَةَ.  
-----☆☆-----

### (۱۰۸) وَمِنْ خَلْبَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَلَام

إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَوَسَّلَ بِهِ الْمُتَوَسِّلُونَ إِلَى  
اللَّهِ سُبْحَانَهُ الْإِيمَانُ بِهِ وَ بِرَسُولِهِ، وَ  
الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ فَإِنَّهُ ذِرْوَةُ الْإِسْلَامِ، وَ  
كَلِمَةُ الْإِحْلَاصِ فَإِنَّهَا الْفُطْرَةُ، وَ إِقَامُ  
الصَّلَاةُ فَإِنَّهَا الْمِلَةُ، وَ إِيتَاءُ الزَّكُوْةِ فَإِنَّهَا  
فِرِيْضَةٌ وَاجِبَةٌ، وَ صُومُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَإِنَّهُ  
جُنَاحٌ مِّنَ الْعِقَابِ، وَ حَجُّ الْبَيْتِ وَاعْتِيَارَهُ  
فَإِنَّهَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَ يَرْحَضَانِ الذَّبْبَ،

عزیزوں سے حسن سلوک کرنا کہ وہ مال کی فروانی اور عمر کی درازی کا سبب ہے اور مجھی طور پر خیرات کرنا کہ وہ گناہوں کا کفارہ ہے اور کھلمن کھلا خیرات کرنا کہ وہ بری موت سے بچاتا ہے اور لوگوں پر احسانات کرنا کہ وہ ذلت و رسائی کے موقع سے بچاتا ہے۔

اللہ کے ذکر میں بڑھے چلواس لئے کہ وہ بہترین ذکر ہے اور اس چیز کے خواہشمند بنو کہ جس کا اللہ نے پرہیز گاروں سے وعدہ کیا ہے۔ اس لئے کہ اس کا وعدہ سب وعدوں سے زیادہ سچا ہے۔ نبی کی سیرت کی پیروی کرو کہ وہ بہترین سیرت ہے اور ان کی سنت پر چلوکہ وہ سب طریقوں سے بڑھ کر بدایت کرنے والی ہے۔

اور قرآن کا علم حاصل کرو کہ وہ بہترین کلام ہے اور اس میں غور و فکر کرو کہ یہ دلوں کی بہار ہے اور اس کے نور سے شفا حاصل کرو کہ سینوں (کے اندر چپھی ہوئی یا ماریوں) کیلئے شفا ہے اور اس کی خوبی کے ساتھ تلاوت کرو کہ اس کے واقعات سب واقعات سے زیادہ فائدہ رسال ہیں۔

وہ عالم جو اپنے علم کے مطابق عمل نہیں کرتا اس سرگردان جاہل کے مانند ہے جو جہالت کی سرمستیوں سے ہوش میں نہیں آتا، بلکہ اس پر (اللہ کی) جھٹ زیادہ ہے اور حسرت و افسوس اس کیلئے لازم و ضروری ہے اور اللہ کے نزدیک وہ زیادہ قابل ملامت ہے۔

--☆☆--

### خطبہ (۱۰۹)

میں تمہیں دنیا سے ڈراتا ہوں، اس لئے کہ یہ (اظہر) شیریں و خوشگوار، تروتازہ و شاداب ہے، نفسانی خواہشیں اس کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے ہیں، وہ اپنی جلد میسر آ جانے والی نعمتوں کی وجہ سے

وَ صِلَةُ الرَّحْمَمِ فَإِنَّهَا مَثْرَأً فِي الْهَيَالِ وَ مَنْسَأَةً فِي الْأَجَلِ، وَ صَدَقَةُ السِّرِّ فَإِنَّهَا تُكَفِّرُ الْخَطِيَّةَ، وَ صَدَقَةُ الْعَلَانِيَّةِ فَإِنَّهَا تَدْفَعُ مِيَتَةَ السُّوءِ، وَ صَنَاعَةً الْمَعْرُوفِ فَإِنَّهَا تَقِيُّ مَصَارِعَ الْهَوَانِ.

أَفَيُضُوَا فِي ذُكْرِ اللَّهِ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ الذِّكْرِ، وَ ارْغَبُوا فِيهَا وَعَدَ الْمُتَّقِينَ فَإِنَّ وَعْدَهُ أَصَدُقُ الْوَعْدِ، وَ اقْتَدُوا بِهَدْيِي تَبِيِّنُكُمْ فَإِنَّهُ أَفْضَلُ الْهَدْيِ، وَ اسْتَنْوُا بِسُنْنَتِهِ فَإِنَّهَا أَهْدَى السُّنْنِ.

وَ تَعْلَمُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ الْحَدِيثِ، وَ تَفَقَّهُوا فِيهِ فَإِنَّهُ رَبِيعُ الْقُلُوبِ، وَ اسْتَشْفُوا بِنُورِهِ فَإِنَّهُ شِفَاءُ الصُّدُورِ، وَ أَحْسِنُوا تِلَاؤَتَهُ فَإِنَّهُ أَنْفَعُ الْقُصَصِ.

فَإِنَّ الْعَالَمَ الْعَامِلَ بِغَيْرِ عِلْمِهِ كَالْجَاهِلِ الْحَافِرِ الَّذِي لَا يَسْتَفِيقُ مِنْ جَهْلِهِ، بَلِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِ أَعْظَمُ، وَ الْحَسْرَةُ لَهُ الْأَزْمُرُ، وَ هُوَ عِنْدَ اللَّهِ أَنُورٌ.

-----☆☆-----

### (۱۰۹) وَمِنْ ذُكْلَةِ لَهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

آمًا بَعْدًا! فَإِنَّ أَحْبَرَكُمُ الدُّنْيَا، فَإِنَّهَا حُلُوةٌ خَضِرَةٌ، حُفَّثُ بِالشَّهَوَاتِ، وَ تَحْبَبُتُ بِالْعَاجِلَةِ، وَ رَاقَتُ بِالْغَقِيلِ،